بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ (القرآن الحکیم)

رضاخانی مذہب

جس میں بریلویوں کے گمراہ کن عقائد کی نقاب کشائی کی گئی ہے

جلد سوم

تالیف

ترجمانِ اہلِ سُنّت علامہ سعید احمد قادری حنفی دیوبندی سابقہ بریلوی

ناشر

الحسنین اکیڈمی کراچی

نام کتاب : رضاخانی مذہب

نام مصنف : علامہ سعید احمد قادری حنفی دیوبندی (سابقہ بریلوی)

ناشر : الحسنین اکیڈمی کراچی

اشاعت : اول

قیمت

کتاب حاصل کرنے کیلئے درج ذیل اداروں سے رابطہ کریں۔

1. احسنی کتب خانہ مدرسہ احسن العلوم گلشن اقبال کراچی۔
2. مکتبہ علی ومعاویہ سعید آباد کراچی
3. اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی نمبر ۵
4. بیت الکتب گلشن اقبال نمبر ۲ کراچی
5. قاری عبدالحلیم تاجران اسلامی کتب مدینہ مسجد فیڈرل بی ایریا نمبر ۱۰ کراچی
6. مکتبہ عمر فاروق مقابل جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی کراچی
7. کتب خانہ مجیدیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان
8. کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی

گا سوکاٹے گا کے تحت اپنے کئے ہوئے کا مزا چکھنا پڑے گا اور اس وقت معلوم ہو جائے گا کہ ہم دنیا میں رہ کر شریعت محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے خلاف کیا کیا گل کھلاتے رہے جیسا کہ رضاخانی اہلِ بدعت کے اعلیٰحضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی اہلِ سنت والجماعت اولیائے کرام، محدثینِ دیوبند کو کافر کہتے رہے اور کفر کے سپریم کورٹ بریلی شریف سے علمائے حق کے خلاف زہر اگلتے رہے اور فتاویٰ کفر صادر فرماتے رہے تاکہ عامۃ المسلمین کو اہلِ سنت والجماعت علمائے دیوبند کثر اللہ جماعتہم سے متنفر کیا جا سکے اور مولوی احمد رضا خان بریلوی نے تمام زندگی تکفیری شغل میں گزار دی اور اعلیٰحضرت آمد کے مطابق کفر کو خروج کرتے تھے۔ آگے کتاب میں آپ حوالہ جات پڑھیں گے۔ بریلویوں نے اپنے سوا تمام دنیا کے مسلمانوں کو کافر قرار دیا ہے اور اعلیٰحضرت بریلوی کے نزدیک رضاخانی بریلویوں کے علاوہ تمام دنیا کے مسلمان کافر و مرتد ہیں اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو کافر و مرتد کہنے کے جرمِ عظیم کی پاداش میں مولوی احمد رضا خان بریلوی کو داخلِ جہنم کر دیا جیسا کہ اعلیٰحضرت بریلوی کے ایک مریدِ خاص کا بیان ہے اور اعلیٰحضرت بریلوی کے مریدِ خاص نے اعلیٰحضرت کے عبرتناک انجام کو شعروں میں قلم بند کر دیا اور اشعار میں یہ بات واضح ہے کہ اعلیٰحضرت بریلوی فرماتے ہیں کہ جن کو میں تمام زندگی کافر و مرتد کہتا رہا اور جن کے بارے میں فتاویٰ کفر صادر کرتا رہا، وہ آج جنت میں مزے اڑا رہے ہیں اور میں عذابِ الیم کی لپیٹ میں ہوں۔

اب آپ اعلیٰحضرت بریلوی کے مریدِ خاص صوفی محمد عادل صاحب قادری بریلوی کی نظم بعنوان خواب عبرت منظوم ملاحظہ فرمائیں:۔

خوابِ عبرت منظوم

شاہ جی حضرت محمد شیر تھے اتقی عجب
عالمِ علمِ لدنی واقفِ اسرارِ رب

صاحبِ کشف و کرامات ناظرِ انوارِ حق
ہادیٔ راہِ طریقت عاشقِ محبوبِ رب

ان کے ادنیٰ ایک خادم اور مریدِ باصفا
شیخ ۔ صدیقی ۔ قریشی ۔ قادری عالی نسب

جن کی خدمت میں رہا کرتا ہوں حاضر ایک سال
تھا دو شنبہ یا سہ شنبہ آخری ماہِ رجب

میں جو پہنچا دیکھا میں نے ان کو عادت کے خلاف
دم بخود خاموش بیٹھے ہیں بصد رنج و تعب

خدمتِ عالی میں میں نے دست بستہ عرض کی
آج ہیں حضرت پریشاں خیر تو ہے کیا سبب

بھر کے آہ سرد بولے دل نہیں قابو میں آج
ایسا عبرت ناک میں خواب دیکھا پچھلی شب

کل جو تھا روزہ ہزاری رات بھر جاگا گیا
آخری شب سونے لیٹا نیند آئی نے تب

کچھ لیا ہی تھا جھپکی سی آئی دیکھا وہ منظر عجب
دل کے ٹکڑے ہو گئے تھے آنکھ لگ جاتا عجب

مولوی صاحب کو دیکھا پابرہنہ ہیں کھڑے
ننگے سر ہیں بال بکھرے رخ صورت خشک لب

چشم گریاں سینہ بریاں زخم خوردہ چور چور
کھنکھجورے سانپ بچھو تھا مجسم قہرِ رب

گرزہائے آتشیں کے جسمِ عریاں پر نشان
پوچھا میں نے کیا ہوا یہ بولے مالک کا غضب

کیوں ہوا رد کر گیا اعمالِ بد کی ہے سزا
ہے خدا کا قہر مجھ پہ ہے خودی اس کا سبب

میں خدا کے خاص بندوں کو سمجھتا تھا بُرا
لو یا جو دنیا میں تھا میں کاٹتا ہوں اس کو اب

ناخلف اولاد میری خود غرض تھی میرے مرید
اس ہلاکت کے ہیں باعث موجبِ رنج و تعب

کس قدر بدذات ہیں مفسد فریبی لعنتی
بیٹ پالو بے حیا، دنیا کے کتے بے ادب

ہائے دھوکے دے کے مجھ کو چھوٹے فتوے لئے
جن کو میں کافر تھا کہتا ہیں وہ جنت میں مکیں
حور و غلماں اُن کے خادم، باغ جنت ان کا گھر
کھل گئیں آنکھیں جو دیکھی آ کے اپنی فردِ جرم
مفتری، غدار، مفسد، حاسد و خاطب لعین
بوالہوس، عیار، جھوٹا، بد عمل، کافر پرست
تھا شفاعت کا مجھے لے دے کے باقی آسرا
کیونکہ میں لکھتا تھا بے علمی سے عبد المصطفٰے
اور بھی مردود ہیں لیکن نہ مجھ سے بد نصیب
تنگ اور تاریک سی ایک کوٹھڑی میں قید ہوں
اس پہ طرہ خود غرض اولاد مری لالچی
فاتحہ کے حیلہ سے خود کھائے مرغ کا پلاؤ
سوڈا اور مٹر اور بھریری دال بکھری ماش کی
چادریں چڑھولتے ہیں بد دین مری قبر پر
بارہا میں نے دکھائی اپنی حالت خواب میں
کچھ توجہ تک نہ کی للہ اتنا کیجئے
چار دن کی زندگی ہے موت ہے سر پر کھڑی
صاف کہتا ہوں میں سن لیں اور عمل اس پر کریں
لغو تصنیفات تھیں باطل عقیدے تھے مرے
رنڈیوں کے مال مارے گرچہ لئے چندے غضب
انتہا کی اُن پہ رحمت اور ہبوط انوار رب
ہیں ڈٹے کوثر پہ سب، محروم ہوں میں تشنہ لب
درج ہیں لاکھوں خطائیں، گالیاں ہیں بے لقب
کفر ساز، ایمان فروش و خبث باطن بے ادب
مبتلائے معصیت اور عادی طیش و طرب
پر رسائی آپ کے دربار میں مشکل ہے اب
ٹھہرا مشرک، ہو گئے برگشتہ خود شاہ عرب
کر رہے ہوں جس پہ لعنت دوزخی بھی سب کے سب
نت نئے جور و تشدد، سختیاں ہیں روز و شب
جانتیں سب ہے بڑا بد ذات پاجی بے ادب
کو کڑا ئے دو مرا پھیلائے گر دست طلب
گوشت خصی بکرے کا ہو جو مرغن سب کا سب
اُن کے کارن ٹوٹتے ہیں مجھ پہ یہ قہر و غضب
بے شکم پرور جو میری ناخلف اولاد سب
آپ ہی پیغام میرا یہ سنا دیں سب کو اب
قبر کھولے[1] منہ پڑی ہے غافلو کیسا غضب
بد نصیب اولاد مری پیروان بے ادب
گر کیا ان پر عمل مردود ہوں گے سب کے سب

لہ قبر نے منہ کھولا ہوا ہے ۔

تہمتیں میں نے گھڑی تھیں جابجا حضرت کے لئے
علم والا جانتا تھا سمجھ کر جاہل بے ادب

مت برا کہنا کسی کو یاد رکھنا یہ مثل
باادب ہے بانصیب ہے بے ادب بے نصیب

آنے والی ہیں بلائیں بدزبانو لو پناہ
بجلیاں قہر و غضب کی ہیں گریں گی تم پہ اب

چہرے ہو جائیں گے کالے اور زبان سڑ جائے گی
مبتلائے برص ہوگا کوئی کوڑھی بے ادب

باؤلے کتے کی صورت وہ پھریں دیوانہ وار
کارگر کوئی دوا ہوگی نہیں جز توبہ اب

توبہ سے بھی گر رہے محروم ازل بدنصیب
یہ سمجھ لیں نار دوزخ چھوڑتی ہے ان کو کب

گڑگڑا کر پھر کہا ہوتا ہوں رخصت والسلام
بس دعائے مغفرت کی آپ سے بجا ہے طلب

آپ کے پیر طریقت ہیں بڑے عالی مقام
ان کے صدقے میں مری ہو جائے بخشش کیا عجب

پوچھا میں نے کون تھے وہ بولے حضرت چپ رہو
جن کو عالم تھے سمجھتے چند جاہل بے ادب

نام کیا میں ان کا لوں ہے پردہ پوشی کے خلاف
اور شریعت میں منع ہے متفق ہیں اس پہ سب

مت گھڑے مردے اکھیڑو خاک ڈالو بھول جاؤ
مانگو بخشش کی دعا ہو تاکہ اس پہ فضل رب

بعد اس کے عاجزی کے ساتھ یوں کہنے لگے
میرے مالک میرے خالق میرے مولا میرے رب

مانا وہ خاطی بھی تھا بدکار و مجرم روسیاہ
ہے خطاؤں پر پشیماں جرم سے اقرار اب

یا اللہ العالمین صدقہ رسول پاک کا
از طفیل انبیاء و اولیاء و غوث و قطب

بخش دے اس کی خطائیں درگزر کر چھوڑ دے
آب رحمت سے بجھا دے آتش قہر و غضب

ننگے سر ہے پاؤں برہنہ جسم عریاں خوں فشاں
اپنے دامن میں چھپا لے میرے آقا اس کو اب

گالیاں دیں جن کو اس نے اور کافر تک کہا
اس کا یہ حال زبوں معلوم ہوگا ان کو اب

درگزر وہ بھی کریں گے اے خدا تو بخش دے
ہے مولا تیرے بندے ہیں غنی وہ سب کے سب

بعد اس کے آپ نے فرمایا بہتر ہے یہی
چاہئے سب کو کریں بس توبہ استغفار اب

جو سنے اس خواب کو ہے اس پہ واجب دوستو!
اس بچارے کے لئے وہ بھی کریں بخشش طلب

جب ملاں صاحب باطل کریں گے بالیقیں
بس دعائے مغفرت اس کے لئے بھی روز و شب

مسلمانو! اس سے عبرت حاصل کرو۔ اللہ تعالیٰ سب کو صراطِ مستقیم پر استقامت نصیب فرمادے۔ یہ خواب کسی حنفی دیوبندی کو نہیں آئی۔ جن بزرگوں کو خواب آئی ہے انہوں نے اس کی تعبیر اس واسطے کی ہے کہ لوگ اعلیحضرت کے لئے دعا کریں شاید بخشش ہو جاوے۔

۱۳۴۰ھ میں احمد رضا خان کی وفات ہوئی ہے اور ۱۳۴۲ھ میں صوفی صاحب کو یہ خواب آئی اور بریلی سے ۱۳۴۳ھ میں طبع ہو کر منظرِ عام پر آئی ہے لیکن تعجب ہے کہ رضاخانیوں نے توبہ کیوں نہیں کی۔ شاید آج کسی کے دل میں اتر جائے مری بات اور توبہ نصیب ہو جائے۔

(بحوالہ رضاخانی دین صفحہ ۵۱ تا ۵۴)

قارئین کرام! اعلیحضرت بریلوی کے مرید خاص کی نظم سے روزِ روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ مولوی احمد رضا خان بریلوی جہنم میں جل رہے ہیں اور براہین قاطعہ و دلائل ساطعہ سے ثابت ہوا کہ رضاخانی اہل بدعت حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو متصرف مافوق الاسباب امور میں اور مختارِ کل ثابت کرنے کے فکر میں تقریباً اکثر بہجۃ الاسرار کے حوالہ جات پیش کرتے ہیں جس کتاب کے بارے میں ہم ثابت کر چکے ہیں کہ یہ کتاب غیر معتبر و غیر مستند اور جو کچھ اس میں درج ہے اختراعات ہی اختراعات اور الوہیت کے دعووں سے بھری پڑی ہے اور افسوس ہے رضاخانی اہل بدعت پر کہ جس کتاب کا صحت کے لحاظ سے یہ حال ہو اس کے حوالے نقل کر کے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو مختار کل اور مافوق الاسباب امور میں متصرف جاننا اور پھر طرفہ تماشہ یہ ہے کہ بطور اشتہار کے بہجۃ الاسرار کے حوالوں، من گھڑت اور اختراعات پر چادر چڑھاتا کتنی مضحکہ خیز بات ہے۔

حیرت ہے رضاخانی اہل بدعت کی عقل پر کہ کیسے دلیری اور جرأت سے

اکثر بے بنیاد و باطل باتوں کو کرامات کا نام دے کر حضرت پیر شیخ جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب کر دیتے ہیں جیسا کہ آگے کتاب میں رضاخانی اہل بدعت کے عقائد ذکر ہیں کہ رضاخانی اہل بدعت ان عقائد باطلہ سے کیا کیا ثابت کرتے ہیں اور کیا کیا عقیدہ رکھتے ہیں اور بریلویوں کی بدعقیدگی اور ان کے قرآن و حدیث کے متضاد و متضاد عقائد کی بنا پر قرآن اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان نے انہیں مشرک و کافر فرمایا ہے اور یاد رکھیں جس رضاخانی بدعتی بریلوی کا یہ عقیدہ ہو کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عالم الغیب و حاضر و ناظر مختارِ کل و نورِ مجسم یعنی کہ نوذ بالله نور اللہ ہیں تو ایسا رضاخانی بریلوی قرآن و حدیث کی رُو سے مشرک اور کافر ہے اور مشرک و کافر کے بارے میں فیصلہ خداوندی ہے کہ وہ ابدی جہنمی ہے اور جو ایسے رضاخانی بریلوی کو ان باطل عقائد کی بنا پر مشرک و کافر کہے یا مشرک و کافر کہنے میں توقف کرے یا شک کرے وہ بھی بلاریب مشرک اور کافر ہے۔

دجالِ زمانہ مولوی احمد رضا خان بریلوی نے اپنی تصانیف جیسے عرفان شریعت، احکام شریعت، فتاویٰ رضویہ، فتاویٰ افریقہ وغیرہ میں اہل سنت و جماعت، اولیائے کرام، محدثین دیوبند کو کافر لکھا ہے تو اولیائے کرام محدثین دیوبند کو کافر کہنے والا مولوی احمد رضا خان بریلوی خود مشرک اور کافر ہے جو اس کے مشرک اور کافر ہونے میں شک کرے یا توقف کرے وہ بلاشبہ مشرک اور کافر ہے۔

رضاخانی اہل بدعت کے قرآن و حدیث کے خلاف عقائد کی بنا پر اسلامی ممالک نے رضاخانی اہل بدعت کی تفسیر کنز الایمان کہ جس میں مولوی احمد رضا خان بریلوی کا ترجمہ اور ان کے شاگرد مولوی نعیم الدین مراد آبادی کی اس کے حاشیہ پر تفسیر ہے۔ اسلامی ممالک نے اس پہ پابندی لگا دی ہے۔ کیونکہ اس میں تفسیر بالرائے کی گئی۔ حالانکہ تفسیر بالرائے کفر ہے اور ترجمہ بھی عربی گرامر

کے خلاف ہے۔ اور تفسیر بھی سلف صالحین کے خلاف ہونے کے ساتھ ساتھ اس میں عقائد باطلہ درج کیے گئے ہیں جن وجوہ کی بنا پر عرب ممالک نے ایک حکم نامہ جاری کیا کہ اس کنز الایمان تفسیر میں جو کچھ درج ہے شریعت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے خلاف ہے اور اس کا پاس رکھنا اور خریدنا جرم عظیم ہے اور جس کے پاس کوئی نسخہ ہو وہ اس نسخہ کو تلف کرے کیونکہ یہ ترجمہ و تفسیر قرآن و حدیث کی واضح تعلیمات کے خلاف ہے۔ چنانچہ اسلامی ممالک کا حکم نامہ ملاحظہ فرمائیں:۔

دولة الامارات العربية المتحدة

وزارة العدل والشئون الاسلامية والاوقاف

التاريخ ۲ . ۶ . ۱۴۰۲

متحدہ عرب امارات کی وزارت قانون
امور اسلامیہ اور اوقاف کی جانب سے

★★★★★★★

عالم اسلام کے آئمہ مساجد اور واعظین کے نام ایک سرکولر

★★★★★★★

وزارت قانون و امور اسلامیہ اور اوقاف کی انتظامیہ برائے امور مساجد تمام واعظین کرام اور خطبائے مساجد سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنے نماز جمعہ کے خطبوں میں نمازی بھائیوں کی توجہ قرآن مجید کے اس اردو ترجمہ (شائع کردہ تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور) کی طرف مبذول کرائیں جو احمد رضا خان بریلوی نے کیا ہے اور اس